

مہرِ منیر

سوانح حیات

حضرت سید پیر مہر علی شاہ صاحب

نور اللہ مرقدہٗ

غرض ادائے نیاز است ورنہ حاجت نیست　　　کمالِ حشمتِ محمود را بعجزِ ایاز

مہرِ مُنیر

سوانح حیات

فانی فی اللہ باقی باللہ آیت من آیاتِ اللہ

حضرت سیّد پیر مہر علی شاہ صاحب نوّر اللہ مرقدہٗ

گولڑہ شریف۔ ضلع اسلام آباد

تالیف

مولانا فیض احمد صاحب مفتی وخطیب درگاہ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف

باجازت

حضرت سیّد پیر غلام محی الدّین شاہ صاحب قدّس سرّہٗ

باہتمام

جناب سیّد پیر غلام مُعین الدین شاہ صاحبؒ وسیّد پیر شاہ عبدُالحق شاہ صاحب مدظلّہٗ العالی

بار یازدہم

مقامِ اشاعت ــــــــ گولڑہ شریف، ضلع اسلام آباد

تاریخ اشاعت ــــــــ شعبان ۱۴۲۵ھ، اکتوبر ۲۰۰۴ء

تعداد ــــــــ چھ ہزار (۶۰۰۰)

خطاطی ــــــــ خوشی محمد ناصر قادری خوشنویس خوش رقم جالندھری
تلمیذ پرویں رقم، ۳۰۔ایس ۵ ابنک کالونی سمن آباد لاہور

مطبوعہ ــــــــ پرنٹنگ پروفیشنلز لاہور، فون: ۷۵۵۳۷۱۱

ہدیہ ــــــــ ۱۵۰ روپے

ــــ ملنے کے پتے ــــ

① ــ کتب خانہ درگاہِ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف اسلام آباد
② ــ مکتبہ مہریہ درگاہِ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف اسلام آباد
③ ــ مکتبہ ضیائیہ بوہڑ بازار راولپنڈی
④ ــ ضیاء القرآن پبلی کیشنز داتا گنج بخش روڈ لاہور
⑤ ــ فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

بوجہ مصروفیت اپنے کام کے صرف نمازِ عصر کے بعد فارغ ہوتا ہوں لہٰذا معذور ہُوں۔ صاحب بہادر مجھ سے جس امر کی دریافت کرنا چاہیں خُود تشریف لاکر یا بوساطتِ عملۂ ماتحت دریافت فرما سکتے ہیں۔" چنانچہ یہ جواب موصُول ہونے پر سپرنٹنڈنٹ پولیس آئے اور متذکرہ بالا گفت و شنید ہُوئی۔

پہلی جنگِ عظیم کے بعد رولٹ ایکٹ کے خلاف ہنگاموں کے دَوران جلیانوالہ باغ امرتسر کی فائرنگ کے ہیرو، بدنام زمانہ سرمائیکل اوڈوائر لیفٹیننٹ گورنر پنجاب کی یہاں سے روانگی کے وقت طبقۂ اُمراء اور بعض سجادہ نشینوں نے الوداعی پارٹی کے دَوران لاہور میں ایک سپاسنامہ پیش کیا جس میں انگریزی راج کی تعریف و توصیف کی گئی تھی۔ اس موقعہ پر کمشنر راولپنڈی اور دیگر متعدد اُمراء و حکام کے شدید اصرار کے باوجود حضرت قبلۂ عالم قدس سرّہٗ نے اس اجتماع میں شرکت سے قطعاً انکار فرمایا مگر ملک سرعُمرحیات خان ٹوانہ کے بے حد تقاضا و اصرار پر بالآخر اپنے صاحبزادہ جناب بابوجی مدظلہ العالی کو شمولیت کے لیے یہ فرماتے ہُوئے بھیج دیا کہ ملک عُمرحیات خان غُرباء کے کام کرتا ہے اور اس وجہ سے مجھے اُس کا خیال ہے۔ لہٰذا جناب بابوجی مدظلہ العالی طوعاً و کرہاً لاہور تشریف لائے۔ ملک عُمرحیات خان نے کہا کہ آپ خود کوئی بات نہ کیجئے گا جو کچھ ہم کہیں آپ صرف ہاں میں ہاں ملا دیں۔ جناب بابُوجی نے دریافت فرمایا آپ لوگ کیا کہیں گے تو ملک صاحب نے انگریزوں کے لیے مدحیہ الفاظ کہے۔ بابوجی نے فرمایا میں اس کی تو تائید نہیں کر سکتا کیونکہ یہ صحیح نہیں ہے۔ اس پر ملک صاحب نے بابُوجی کی شمُولیت کو مناسب نہ سمجھا۔ چنانچہ آپ اُن سے فارغ ہو کر واپسی سے قبل جب جناب دیوان سید محمد سجادہ نشین پاک پتن شریف سے ملے تو اُنہوں نے باصرار روک لیا اور اپنے ہمراہ پارٹی میں لے گئے۔ بابُوجی فرماتے ہیں کہ مجھے کچھ علم نہ تھا کہ ایسے اجتماعات کے طور طریقے اور آداب کیا ہوتے ہیں۔ ایک کاغذ پر سب کے دستخط کرائے گئے۔ میں نے بھی اس خیال سے کہ حاضرین کی فہرست ہے دستخط کر دیئے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ دستخط سپاسنامہ کے سلسلہ میں تھے بسخت افسوس ہوا مگر اُس وقت مجبُوری تھی اور کچھ نہ ہو سکتا تھا۔

تعجب ہے کہ مولوی ظفر علی خان مرحُوم مدیر اخبار "زمیندار" نے اُن مشایخ و سجادہ نشینوں کے خلاف جو نظم شایع کی اُس میں حضرت قبلۂ عالم قدس سرّہٗ کا ذکر کیسے کر دیا۔ حالانکہ سب پر روشن تھا کہ آپ اِس اجلاس میں قطعاً شریک نہیں ہُوئے اور نہ ہی اِسے پسند فرمایا تھا۔

ایک انگریز ڈپٹی کمشنر کی حاضری اور عقیدت

حضرت شیخ الجامعہؒ نے اپنے مسودات میں ایک ڈپٹی کمشنر کا واقعہ بدیں انداز تحریر کیا ہے:۔

ایک انگریز افسر جو پہلے فوج میں رہ چکا تھا راولپنڈی میں بطور ڈپٹی کمشنر تعینات ہوا اور اُس نے دیہاتی دورہ کے سلسلہ میں گولڑہ شریف کے قریب کیمپ لگوایا۔ اُسے توقع تھی کہ پیر صاحب سلام کے لیے آئیں گے مگر آپؒ نہ گئے۔ آخر اُس نے دربار شریف کے بالکل قریب کیمپ لگوایا اور مقیم ہوا۔ ملک گلاب خان سکنہ حسن ابدال اور دیگر نیازمندان نے آپؒ کی خدمت میں عرض کی کہ مقامی افسر ہے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آج عصر کے بعد جب آپ سواری کی غرض سے تشریف لے جائیں تو چند منٹ کے لیے توقف فرما کر ڈپٹی کمشنر صاحب سے ملتے جائیں۔ مگر آپ نے اُس روز سواری کے وقت کیمپ کا راستہ ہی چھوڑ دیا۔ اس سے کچھ پہلے اربابِ حکومت نے سرحدی علاقہ کی ایک مہم کو بمشکل تمام سر کیا تھا۔ اور حضرت قبلۂ عالم قدس سرّہٗ کے اُس علاقہ میں پیری مُریدی کے وسیع اثر سے بخوبی آگاہ ہو چُکے تھے۔ کہتے ہیں کہ ڈپٹی کمشنر صاحب کے ایک قادیانی مسلمان نے اس موقعہ سے فائدہ اُٹھاتے ہُوئے حالات کو